بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 09شعبان،1440ھ | 15/04/2019 | نمبر:1440/50

پریس ریلیز

ہمارے مسائل کا حل نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام میں ہے نہ کہ ناکام جمہوریت میں چاہے وہ پارلیمانی ہو یا صدارتی

14اپریل 2019 کو وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے صدارتی نظام حکومت کے قیام کی بحث کو "نان ایشو" قرار دیا اور کہا کہ اس پر بحث صرف سوشل میڈیا پر ہو رہی ہے۔ درحقیقت صدارتی جمہوریت کی بحث اس لیے شروع ہوئی کیونکہ موجودہ نظام اپنی تازہ ترین شکل میں صرف نو مہینے میں ہی واضح طور پر ناکام ہو گیا ہے۔ لیکن پارلیمانی جمہوریت سے صدارتی جمہوریت اور پھر پارلیمانی جمہوریت کی جانب سفر ایسے ہی ہے جیسے آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ پارلیمانی جمہوریت کرپٹ منتخب سیاست دانوں کو اجازت دیتی ہے کہ وہ اسمبلیوں کے ذریعے اپنے مفادات کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے قانون سازی کر سکیں، اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے جیسا کہ اٹھارویں آئینی ترمیم اس کی مثال ہے۔ صدارتی جمہوریت اختیارات کو ایک شخص کی ذات میں جمع کر دیتی ہے جو پھر فوجی قیادت میں موجود کرپٹ عناصر کے مفادات کے حصول کو یقینی بنا سکتا ہے۔ صدارتی جمہوریت کی مثال ہم صدر جنرل مشرف کے دور میں دیکھ چکے ہیں۔ چاہے جمہوریت پارلیمانی ہو یا صدراتی، جمہوریت مسلمانوں اور ان کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے اور اس کا مشاہدہ ہم کئی دہائیوں سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصاً اسلامی جماعتیں اور علماء! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خبردار کیا، لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ **"مؤمن ایک سوراخ سے دوبارہ ڈسا نہیں جاتا"** (بخاری، مسلم)۔ جمہوریت کو کئی بار ایک سے زائد شکلوں میں آزمایا جا چکا ہے اور ہمیشہ ہم اس سے ڈسے ہی گئے ہیں۔ جمہوریت طاغوت ہے، یہ وہ اختیار و اقتدار ہے جہاں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی نہیں کی جاتی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نہ صرف ہمیں اس طریقہ حکمرانی کو اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے بلکہ اس کا انکار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا **"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک طاغوت کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے"** (النساء4:60)۔ مسئلہ یہ نہیں کہ 1973 کا آئین موجود ہے یا نہیں یا اس میں ترمیم کرنی کی ضرورت ہے یا نہیں۔ مسئلہ انقلابی طریقے سے اس کو اکھاڑ کر اس کی جگہ ایک ایسے آئین کا قیام ہے جس کی ہر ایک شق قرآن و سنت سے اخذ کی گئی ہو۔ خلافت وہ واحد نظام ہے جہاں ہر قانون کو صرف اور صرف قرآن و سنت سے اخذ کیا جاتا ہے۔ یہ وہ واحد نظام ہے جہاں خلیفہ اور دیگر حکمران جنہیں خلیفہ تعینات کرتا ہے، صرف اور صرف قرآن و سنت کی بنیاد پر ہی حکمرانی کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں پارلیمانی اور صدراتی جمہوریت کے سرکس تماشے کو ختم کر کے نبوت کے طریقے پر خلافت قیام کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK